روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
منگل 6 جنوری 2015ء 14 ربیع الاول 1436 ہجری 6 صلح 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 5

ہے عمل میں کامیابی

اے شعاع نور یوں ظاہر نہ کر میرے عیوب
غیر ہیں چاروں طرف ان میں مجھے رُسوا نہ کر
ہے محبت ایک پاکیزہ امانت اے عزیز
عشق کی عزت ہے واجب عشق سے کھیلا نہ کر
ہے عمل میں کامیابی موت میں ہے زندگی
جا لپٹ جا لہر سے دریا کی کچھ پروا نہ کر
(کلام محمود)

گزشتہ سال کا جائزہ لے کر نئے سال کا آغاز نیکیوں کے کرنے اور بدیوں سے بچنے کے عزم وارادہ سے کریں

نیکیوں میں وہ معیار حاصل کریں جو دس شرائط بیعت میں بیان ہوئے ہیں

شرک، جھوٹ، زنا، فسق وفجور اور رسم ورواج کی پیروی سے بچیں نیز نماز، استغفار اور درود پڑھنے کا التزام کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جنوری 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 جنوری 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ میں نئے سال کے آغاز پر تمام احمدیوں کو نئے سال کی مبارکباد دی اور فرمایا کہ ایسے موقعوں پر ہمیں گزشتہ سال کا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ہم نے جو عہد کیا تھا اس کے مطابق زندگی گزاری ہے یا نہیں اور جو کمی اور کمزوری رہ گئی ہے اس کو نئے سال میں دور کرنے کے لئے جائزے لینے چاہئیں۔ ہمارے ذمہ نیکیاں بجالانے کا کام ہے دیکھنا چاہئے کہ ہم نے اس کے لئے اتنی محنت کی ہے جس سے حق ادا ہو سکے۔ اور پھر نیکیوں میں بھی وہ معیار حاصل کرنا چاہئے جو حضرت مسیح موعود نے خواہش اور توقع رکھی ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کم از کم ایک مرتبہ سال میں عالمی بیعت کے موقع پر یہ عہد ضرور کرتا ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ ان معیاروں کو حاصل کرنے کیلئے شرائط بیعت سامنے رکھنا ضروری ہے۔ صرف مان لینا کافی نہیں بلکہ نیکیوں کی گہرائی میں جا کر ان پر عمل کرنا چاہئے اور برائیوں سے اس طرح بچنا چاہئے جس طرح ایک انسان درندے سے خوفزدہ ہو کر بچنے کی کوشش کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ شرائط بیعت تو دس ہیں لیکن ان میں تیس قسم کے احکامات کا بیان ہے۔ نمبر ایک شرک سے بچنا چاہئے۔ بت صرف سونے چاندی کے نہیں ہوتے۔ بعض دفعہ قول، فعل اور تدبیر کو بھی بت بنا لیا جاتا ہے۔ پھر جھوٹ سے بچنا چاہئے۔ جھوٹ پر بھروسہ کرنے والا خدا پر بھروسہ چھوڑ دیتا ہے۔ زندگی کے ہر معاملہ میں جھوٹ سے بچیں۔ تیسرا حکم ہے زنا سے بچو۔ یعنی ان تراکیب اور حیلوں سے بھی بچو جو زنا کے قریب لے جاتی ہیں۔ یہ پاکیزگی کی علامت ہے۔ چوتھے یہ کہ بدنظری سے بچو۔ جو آنکھ حرام کردہ اشیاء کو نہیں دیکھتی اس آنکھ پر جہنم کی آگ حرام ہے۔ پانچواں حکم یہ کہ فسق وفجور سے بچے۔ خدا کے احکامات سے باہر جانا اور گالی گلوچ فسق ہے۔ چھٹی بات یہ ہے کہ ظلم کرنے سے بچے۔ یعنی کسی کا حق نہ مارے۔ ساتویں نمبر پر خیانت سے بچنے کا ارشاد ہے۔ جو خیانت کرتا ہے اس سے بھی خیانت کا سلوک نہ کرو۔ آٹھویں یہ کہ ہر قسم کے فساد، دنگا اور لڑائی سے پرہیز کرے۔ پھر نواں حکم یہ فرمایا کہ بغاوت کے طریقوں سے بچے۔ نظام جماعت یا حکومت کے خلاف کوئی ایسا کام یا ایسی بات نہ کہے جس سے قانون شکنی ہوتی ہو۔ دسواں حکم یہ دیا کہ نفسانی جوشوں سے مغلوب نہیں ہوگا بلکہ خدا کے حکم کو مانے گا۔ گیارہویں بات یہ کہ پانچ وقت نماز کو تمام شرائط کے ساتھ ادا کرے گا اور نماز تہجد کے التزام کی بھی کوشش کرے گا۔ تا کہ دعاؤں کا موقع ملتا رہے۔ بارہویں بات یہ کہ آنحضرت ﷺ پہ درود بھیجتا رہے گا۔ تیرھواں حکم یہ ہے کہ استغفار پر مداومت اختیار کرے گا۔ چودھواں یہ کہ خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرتا رہے گا۔ اسی طرح ان انسانوں کا بھی شکر گزار ہوگا جو احسان کرتے ہیں۔ پندرھویں نمبر پر بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا رہے گا۔ سولھواں یہ کہ مخلوق خدا کو کوئی تکلیف نہ پہنچائے گا۔ سترھواں حکم یہ دیا کہ عفو کا سلوک کرے گا۔ بغض وعناد نہ رکھے اگر اصلاح کی غرض ہو تو بات حکام تک پہنچاوے۔ اٹھارہویں نمبر پر فرمایا کہ ہر حالت میں خدا تعالیٰ کا فرمانبردار رہے گا۔ انیسواں حکم یہ ہے کہ رسم ورواج کے پیچھے نہ چلے گا۔ بیسواں ارشاد یہ ہے کہ ہوا و ہوس کے پیچھے نہ چلے گا فرمایا جو خواہش کو خدا کی خاطر چھوڑتا ہے جنت میں اس کو ایک مقام ملتا ہے۔ اکیسویں بات یہ بیان کی کہ قرآن کریم کی حکومت کو بکلی تسلیم کرے گا اور اس کے ہر حکم کو مانے گا۔ بائیسواں حکم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے ہر فرمان کو مشعل راہ بنائے گا۔ پھر تیئسویں نمبر پر فرمایا کہ تکبر ونخوت کو چھوڑ دے گا۔ کیونکہ تکبر خدا کی نظر میں سخت مکروہ ہے۔ چوبیسواں ارشاد یہ ہے کہ فروتنی، عاجزی اور انکساری کو اختیار کرے گا۔ پچیسویں ہدایت یہ دی ہے کہ خوش خلقی کو اپنا شیوہ بنائے گا۔ چھبیسواں طریقہ نیکی کا یہ بتایا گیا ہے کہ حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔ ستائیسویں نمبر پر یہ فرمایا کہ دین حق کی عزت وہمدردی کو اپنی جان، مال اور عزت سے زیادہ سمجھے گا۔ اٹھائیسواں حکم یہ ہے کہ اللہ کی خاطر اللہ کی مخلوق سے ہمدردی کرے گا۔ انتیسویں ہدایت یہ دی گئی ہے کہ خدا داد استعدادوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچاتا رہے گا اور تیسواں یہ عہد لیا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود سے اطاعت کا ایسا تعلق قائم کرے گا جو دنیا کے کسی اور رشتہ میں نظر نہ آتا ہو۔ فرمایا اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے عہدوں کو پورا کرنے والا بنائے اور اس تعلیم کو اپنا دستورالعمل بنانے کی توفیق بخشے اور گزشتہ سال کی کمزوریوں پر صرف نظر کرتے ہوئے آئندہ نیکیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آخر پر حضور انور نے مکرم لقمان شہزاد صاحب آف بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ کی شہادت اور مکرمہ شہزادی سلطان عوس صاحبہ آف مقدونیہ کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

پاک تبدیلی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’یاد رکھیں کہ اگر انقلاب لانا ہے، اگر اُس ذمہ داری کو نبھانا ہے جو حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کے لئے ہم پر ہے، اگر بیعت کا حق ادا کرنا ہے تو بیوت الذکر کی یہ رونقیں عارضی نہیں بلکہ مستقل قائم کرنی ہوں گی۔ اپنی تمام حالتوں میں ایک پاک تبدیلی پیدا کرنی ہو گی۔ اپنی عبادتوں کے معیار بڑھانے ہوں گے۔ نشان تبھی ظاہر ہوں گے جب صبر اور صلوٰۃ کے حق ادا ہوں گے۔ جب اپنے نفس کو کامل طور پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہم فنا کریں گے۔ جب توحید پر قائم ہونے کا حق ادا کریں گے۔ اور جب یہ ہوگا تو اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ کا نظارہ بھی ہم دیکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ خود مدد کے لئے اُترے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی تمام تر طاقتوں اور حسن کے جلووں سے ہماری مدد کو آئے گا اور دنیا دار ممالک اور دنیاوی طاقتوں کے عوام کے دل اللہ تعالیٰ اس طرف پھیر دے گا۔ ہمارے کاموں میں برکت پڑے گی اور دنیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو پہچان کر آپ کے جھنڈے تلے آئے گی۔ توحید کا قیام ہوگا اور خدا تعالیٰ کی ذات کے انکاری خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اپنا حق ادا کر کے یہ نظارے دیکھنے والے ہوں‘‘۔

(روزنامہ الفضل 7 جنوری 2014ء)
(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2014ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

خطبہ جمعہ

حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ بعض واقعات کا تذکرہ جو حضرت اقدس مسیح موعود کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں اور اسی طرح حضرت مصلح موعود کی اپنی زندگی کے بھی بعض پہلو نمایاں ہوتے ہیں ان واقعات کے حوالہ سے احباب جماعت کو اہم نصائح

مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب مرحوم آف ملتان کی نماز جنازہ حاضر، مکرم محمود عبداللہ شبوطی صاحب آف یمن کی نماز جنازہ غائب۔ مرحومین کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 14 نومبر 2014ء بمطابق 14 نبوت 1393 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج بھی میں حضرت مصلح موعود کے بیان کردہ کچھ واقعات بیان کروں گا جو حضرت مسیح موعود کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں اور اسی طرح حضرت مصلح موعود کی اپنی زندگی کے بھی بعض پہلو نمایاں ہوتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود اپنے بارے میں فرماتے ہیں کہ ’’میں علمی طور پر بتلاتا ہوں کہ میں نے حضرت صاحب (یعنی حضرت مسیح موعود) کو والد ہونے کی وجہ سے نہیں مانا تھا بلکہ جب میں گیارہ سال کے قریب کا تھا تو میں نے مصمّم ارادہ کیا تھا کہ اگر میری تحقیقات میں وہ نعوذ باللہ جھوٹے نکلے تو مَیں گھر سے نکل جاؤں گا مگر مَیں نے ان کی صداقت کو سمجھا اور میرا ایمان بڑھتا گیا۔ حتیٰ کہ جب آپ فوت ہوئے تو میرا یقین اور بھی بڑھ گیا۔ (سوانح فضل عمر جلد اوّل صفحہ 96)

پھر آپ نے بتایا کہ ’’جب میں نے دستی بیعت کی تو میرے احساس قلبی کے دریا کے اندر دس سال کی عمر میں ایسی حرکت پیدا ہوئی کہ جو بیان نہیں کی جاسکتی‘‘۔

(ماخوذ از یاد ایام۔ انوار العلوم جلد 8 صفحہ 365)

حضرت مسیح موعود کی اس بات کی طرف (اشارہ کرتے ہوئے) کہ کس طرح وہ دعاؤں کی ترغیب دیا کرتے تھے، بچپن میں ہی دعاؤں کی طرف توجہ دلایا کرتے تھے، encourage کیا کرتے تھے۔ ایک جگہ آپ بیان کرتے ہیں کہ: ’’خدا کا فرستادہ مسیح موعود جسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ...... جس سے وعدہ تھا کہ میں تیری سب دعائیں قبول کروں گا سوائے ان کے جو شرکاء کے متعلق ہوں۔ فرماتے ہیں کہ ’’ہنری مارٹن کلارک والے مقدمہ کے موقع پر مجھے جس کی عمر صرف نو سال کی تھی دعا کے لئے کہتا ہے۔ (یعنی حضرت مسیح موعود آپ کو نو سال کی عمر میں دعا کے لئے کہتے ہیں۔) گھر کے نوکروں اور نوکرانیوں کو بھی کہتے ہیں کہ دعائیں کرو۔ پس جب وہ شخص جس کی سب دعائیں قبول کرنے کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہوا تھا دوسروں سے دعائیں کرانا ضروری سمجھتا ہے ......‘‘ (خطبات محمود جلد 14 صفحہ 132-131) (تو پھر باقیوں کو کتنا اس طرف توجہ دینی چاہئے۔) یہ جو الہام ہے اُجِیْبُ کُلَّ دُعَائِكَ ...... اس کا شاید بعضوں کو پتا نہ ہو۔ یہ آپ ایک مقدمے کے بارے میں دعا کر رہے تھے جو آپ کے شرکاء یعنی بعض قریبیوں نے آپ کی، آپ کے خاندان کی جائیداد میں حصہ دار بننے کے لئے کیا تھا اور حضرت مسیح موعود کے بھائی مرزا غلام قادر صاحب مرحوم ان کی طرف سے، اپنے خاندان کی طرف سے یہ مقدمہ لڑ رہے تھے۔ دوسری طرف ایک گورنمنٹ کے افسر بھی تھے جو اُن کے عزیزوں میں سے بھی تھے۔ بہرحال مرزا غلام قادر صاحب کو یہ یقین تھا کہ مقدمہ ہمارے حق میں ہو گا۔ جائیداد ہمارے قبضے میں ہے اور پشتوں سے ہمارے قبضے میں ہے لیکن جب حضرت مسیح موعود نے دعا کی تو آپ کو یہ الہام ہوا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ ساری دعائیں قبول کروں گا مگر جو شرکاء کے متعلق ہیں یہ نہیں۔

اس پر آپ نے اپنے خاندان کو کہا کہ بلاوجہ وکیلوں پہ، مقدموں پہ رقم نہ ضائع کرو مقدمہ ہار جاؤ گے۔ لیکن آپ کے بھائی کو بڑا یقین تھا۔ بہرحال لوئر کورٹ میں مقدمہ کا فیصلہ حضرت مسیح موعود کے بھائی کے حق میں ہوا۔ پھر دوبارہ اپیل ہوئی چیف کورٹ میں اور چیف کورٹ میں یہ مقدمہ ہار گئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ یہ کس طرح ہوسکتا تھا کہ یہ مقدمہ جیتتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرما دیا تھا۔ (ماخوذ از حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 255-254)

یہاں دعاؤں کے حوالے سے آگے ایک اَور بات بھی حضرت مصلح موعود نے فرمائی۔ لیکن وہ بات آپ ڈاکٹروں کو سمجھا رہے تھے۔ یہاں تو ڈاکٹروں کی ٹیم بیٹھ جاتی ہے اگر کوئی ایسا سنجیدہ معاملہ ہو۔ اب پاکستان میں بھی یا دوسرے ممالک میں بھی اسی طرح صورتحال ہے۔ لیکن بعض دفعہ بعض ڈاکٹر جو ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ ہم کسی مریض کا علاج کر رہے ہیں تو ہمارا ہی علاج ہونا چاہئے۔ کسی اور مشورے کی ضرورت نہیں ہے۔ حضرت سارہ بیگم صاحبہ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اہلیہ تھیں ان کے بچہ کی پیدائش کے وقت ان کی وفات بھی ہوگئی تھی اس وقت کے بارے میں آپ نے بیان کیا کہ ڈاکٹروں کو چاہئے کہ مشورہ کرتے۔ اگر اس صورت میں مشورہ ہوتا تو شاید ایک جان بچائی جاسکتی تھی۔ اس لئے آپ نے فرمایا کہ اگر حضرت مسیح موعود جن کی اللہ تعالیٰ نے تمام دعائیں قبول کرنے کا وعدہ فرمایا تھا وہ دوسروں کو دعا کے لئے بھی کہتے تھے تو باقی لوگ جو ہیں انہیں اپنے اپنے پیشے میں اگر کہیں مشورے کی ضرورت ہو اور دعاؤں کی ضرورت ہو تو ضرور اس پر عمل کرنا چاہئے۔

(ماخوذ از خطبات محمود جلد 14 صفحہ 132-131)

اپنے بارے میں ایک اور بات بیان فرماتے ہیں ’’ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب کے مکان پر اس سفر میں کہ جس میں حضرت مسیح موعود فوت ہوئے۔ ایک دفعہ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کسی ہندو پنشنر سیشن جج کی آمد کی خبر دینے آئے جو بغرض ملاقات آئے تھے۔ آپ (حضرت مسیح موعود) نے اس وقت ان سے کہا کہ میں بھی بیمار ہوں مگر محمود بھی بیمار ہے۔ مجھے اس کی بیماری کا زیادہ فکر ہے۔ آپ اس کا توجہ سے علاج کریں‘‘۔ (اصلاح نفس۔ انوار العلوم جلد 5 صفحہ 456)

اپنی بیماری کو بھول گئے اور آپ کو پتا تھا کہ یہ بیٹا جو ہے مصلح موعود بننے والا ہے اس لئے آپ کو فکر ہوئی۔

دیوار کا ایک مقدمہ بڑا مشہور مقدمہ ہے جو حضرت مسیح موعود کے زمانے میں لڑا گیا جس میں آپ کے خاندان کے مخالفین نے (بیت) کے راستے پہ دیوار کھڑی کر دی اور راستہ بند کر دیا۔ اس کے بارے میں بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ’’میں بچہ تھا لیکن مجھے خوب یاد ہے کہ یہاں ہمارے ہی بعض عزیز راستہ میں کِیلے گاڑ دیا کرتے تھے تا کہ جب مہمان نماز پڑھنے آئیں تو رات کی تاریکی میں ان کیلوں کی وجہ سے ٹھوکر کھائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوتا اور اگر کِیلے اکھاڑے جاتے تو وہ لڑنے لگ جاتے۔ اسی طرح مجھے خوب یاد ہے کہ (بیت) مبارک کے سامنے دیوار مخالفوں نے کھینچ دی تھی۔ بعض احمدیوں کو جوش بھی آیا اور انہوں نے دیوار کو گرا دینا چاہا مگر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ہمارا کام صبر کرنا اور قانون کی پابندی اختیار کرنا ہے۔ پھر مجھے یاد ہے میں بچہ تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچپن سے ہی مجھے رؤیائے صادقہ ہوا کرتے تھے۔ مَیں نے خواب میں دیکھا کہ دیوار گرائی جا رہی ہے اور لوگ ایک ایک اینٹ کو اٹھا کر پھینک رہے ہیں اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس سے پہلے کچھ بارش بھی ہو چکی ہے۔ اسی حالت میں مَیں نے دیکھا (خواب میں) کہ (بیت) کی طرف سے حضرت خلیفہ اول تشریف لا رہے ہیں۔ (آپ فرماتے ہیں کہ) جب مقدمے کا فیصلہ ہوا اور دیوار گرائی گئی تو بعینہٖ ایسا ہی ہوا۔ اس روز کچھ بارش بھی ہوئی اور درس کے بعد حضرت خلیفہ اول جب

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

واپس آئے تو آگے دیوار توڑی جارہی تھی۔ مَیں بھی کھڑا تھا چونکہ اس خواب کا مَیں آپ سے پہلے ذکر کر چکا تھا اس لئے مجھے دیکھتے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا۔ میاں دیکھو آج تمہارا خواب پورا ہو گیا۔" (خطبات محمود جلد 15 صفحہ 207-206)

پھر آپ اسی دَور کی بات کرتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ "ایک وہ بھی زمانہ تھا کہ جب حضرت مسیح موعود کی زندگی میں مخالفین نے (بیت) کا دروازہ بند کر دیا اور آپ کئی دفعہ گھر میں پردہ کرا کر لوگوں کو (بیت) میں لاتے۔ (یعنی گھر کے اندر سے گزار کے لانا پڑتا تھا) اور کئی لوگ اوپر سے ہو کر آتے (لمبا چکر کاٹ کر)۔ سال یا چھ ماہ تک یہ راستہ بند رہا۔ آخر مقدمہ ہوا اور خدا تعالیٰ نے ایسے سامان کئے کہ دیوار گرائی گئی۔" (خطبات محمود جلد 20 صفحہ 575-574)

اب جو قادیان جانے والے ہیں وہ دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے کشادہ راستے وہاں بنا دیئے گئے ہیں۔

بچوں کی دلداری کے بارے میں ایک جگہ اپنا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "مجھے اپنے بچپن کی بات یاد ہے کہ ہماری والدہ صاحبہ کبھی ناراض ہو کر فرمایا کرتیں کہ اس کا سر بہت چھوٹا ہے (یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا) تو مجھے یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ یہ کوئی بات نہیں۔ راٹیکین جو بہت مشہور وکیل تھا اور جس کی قابلیت کی دھوم سارے ملک میں تھی اس کا سر بھی بہت چھوٹا سا تھا"۔ آپ کہتے ہیں کہ "بڑے سر اس بات پر دلالت نہیں کرتے کہ وہ عقلمند ہیں۔ جو شخص اپنی اولاد کو علم اور عرفان سے محروم کرتا ہے اور اس کا سر اگرچہ بڑا ہی ہو تب بھی وہ بے عقل ہی ہے۔ جس شخص کا اتنا دماغ ہی نہیں کہ سمجھ سکے کہ خدا اور رسول کیا ہے؟ قرآن کیا ہے؟ وہ عرفان کیسے حاصل کر سکتا ہے"۔ (خطبات محمود جلد 2 صفحہ 174) پس اصل چیز جو ہمیں چاہئے وہ یہ ہے کہ ہم اللہ اور رسول کے احکامات کو سمجھیں، ان پر غور کریں اور ان کی ذات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ قرآن کریم کو سمجھیں اور یہی حقیقت ہے جس سے دماغ روشن ہوتے ہیں۔

حکومت کی وفاداری کے بارے میں آپ ایک جگہ بیان کرتے ہیں کہ "جب میں بچہ تھا اور ابھی میں نے ہوش ہی سنبھالا تھا اس وقت حضرت مسیح موعود کی زبان سے گورنمنٹ کی وفاداری کا میں نے حکم سنا اور اس حکم پر اس قدر پابندی سے قائم رہا کہ میں نے اپنے گہرے دوستوں سے بھی اس بارے میں اختلاف کیا۔ حتی کہ اپنے جماعت کے لیڈروں سے اختلاف کیا"۔

(خطبات محمود جلد 15 صفحہ 323)

بعض لوگوں کو شوق ہوتا ہے کہ بحث کریں کہ فلاں کام کی وجہ سے ہمیں حکومت کا حکم نہیں ماننا چاہئے۔ سوائے اس کے کہ جہاں شرعی روکیں ڈالنے کی حکومت کوشش کرے، باقی نہیں۔ پھر اس کو آپ آگے ایک جگہ مزید کھول کے فرماتے ہیں کہ "حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ برطانوی حکومت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک رحمت ہے۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ انگریز قوم کے افراد بہت نیک اور (دین) کی تعلیم کے قریب ہیں۔ ان میں بھی ظالم، غاصب، فاسق، فاجر اور ہر قسم کا خبث رکھنے والے لوگ موجود ہیں اور دوسری قوموں میں بھی (ہیں)۔ ان میں اچھے لوگ ہیں اور دوسری قوموں میں بھی (ہیں)۔ جو چیز رحمت ہے وہ یہ ہے کہ یہ حکومت افراد کی آزادی میں بہت کم دخل دیتی ہے۔ اور وہ جن جن معاملات میں دخل نہیں دیتی ان میں (دین) کی تعلیم کو قائم کرنے کا ہمارے لئے موقع ہے۔ پس یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ایسی قوم کو ہم پر مقرر کیا۔ (یہ اس زمانے کی بات ہے جب ہندوستان میں انگریزوں کی حکومت تھی کہ جو افراد کے معاملات میں بہت کم دخل دیتی ہے......"

ابھی گزشتہ دنوں ہماری یہاں کانفرنس ہوئی۔ وہاں ایک پریس کی رپورٹر نے مجھے کہا کہ یہاں بھی وہی حالات ہیں۔ اس کو میں نے یہی جواب دیا تھا کہ مذہب کے معاملے میں یہ حکومت دخل نہیں دیتی۔ اس لئے حالات تو ہم کہہ ہی نہیں سکتے کہ پاکستان جیسے یا کسی اور ایسے ملک جیسے یہاں حالات ہوں جہاں احمدیت پر پابندیاں لگائی گئی ہیں۔ بہر حال آپ فرماتے ہیں کہ "ہو سکتا ہے کہ اگر نازی یا فیشسٹ لوگ ہم پر حکمران ہوتے تو وہ دوسرے معاملات میں انگریزوں سے بھی اچھے ہوتے۔ ممکن ہے وہ اللہ تعالیٰ کا خوف ان سے زیادہ رکھنے والے اور زیادہ عدل کرنے والے ہوتے مگر انفرادی آزادی وہ اتنی نہ دیتے جتنی انگریزوں نے دی ہے۔ وہ اشخاص کے لحاظ سے تو اچھے ہوتے مگر سلسلے کے لحاظ سے ہمارے لئے مضر ہوتے۔ (یعنی کسی شخص کے تعلقات کے بارے میں ہو سکتا ہے کہ اچھے ہوتے لیکن بحیثیت مجموعی جماعت کے لحاظ سے وہ مضر ہوتے) اور اس کے یہ معنی ہوتے کہ جب تک (-) حکومت قائم نہ ہو جاتی (دینی) تعلیم کو قائم کرنے کا دائرہ ہمارے لئے بہت ہی محدود ہوتا اور (دینی) احکام میں سے بہت ہی تھوڑے ہوتے جن کو ہم قائم کر سکتے اور حضرت مسیح موعود نے انہی معنوں کے لحاظ سے انگریزی حکومت کو رحمت قرار دیا ہے"۔ لوگ اعتراض کرتے ہیں ناں انگریزوں کا خود کاشتہ پودا تو فرمایا اس لئے رحمت قرار دیا ہے اور اس قوم کی تعریف کی ہے کہ انہوں نے آزادی دی ہے۔ "آپ کا یہ مطلب نہیں کہ انگریز انصاف زیادہ کرتے ہیں بلکہ ہو سکتا ہے کہ انصاف کے معاملہ میں کوئی دوسری حکومت اس سے بھی اچھی ہو۔ قابل تعریف بات یہی ہے کہ اس قوم کے تمدن کا طریق یہ ہے کہ اس نے اپنی حکومت کو انفرادی معاملات میں دخل اندازی کے اختیارات نہیں دیئے"۔

(الفضل 21 جنوری 1938ء صفحہ 4 جلد 26 نمبر 17)

قلم کے جہاد کے بارے میں آپ نے ایک ارشاد فرمایا کہ "انبیاء کا دل بڑا شکر گزار ہوتا ہے۔ ایک معمولی سے معمولی بات پر بھی بڑا احسان محسوس کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی کتابیں جب دن رات چھپتیں تو باوجود اس کے کہ آپ کئی کئی راتیں بالکل نہیں سوتے تھے لیکن جب کوئی شخص رات کو پروف لاتا تو اس کے آواز دینے پر خود اٹھ کر لینے کے لئے جاتے (یعنی کتابت ہو کر آتی تو خود لینے کے لئے جاتے) اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہتے جاتے کہ جَزَاكَ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔ اس کو کتنی تکلیف ہوئی ہے۔ یہ لوگ کتنی تکلیف برداشت کرتے ہیں۔ خدا ان کو جزائے خیر دے۔ حالانکہ آپ خود ساری رات جاگتے رہتے تھے"۔ فرماتے ہیں کہ "میں کئی بار آپ کو کام کرتے دیکھ کر سویا اور جب کہیں آنکھ کھلی تو کام کرتے ہی دیکھا حتیٰ کہ صبح ہو گئی۔ دوسرے لوگ اگرچہ خدا کے لئے کام کرتے تھے لیکن آپ ان کی تکلیف کو بہت محسوس کرتے تھے۔ کیوں؟ اس لئے کہ (-) کے دل میں احسان کا بہت احساس ہوتا ہے۔ (الفضل 19 اگست 1916ء صفحہ 7 جلد 4 نمبر 13)

(رفقاء) حضرت مسیح موعود آپ کے ادب اور آپ کے مقام کا کس قدر لحاظ رکھتے تھے، خیال رکھتے تھے اور اس کے لئے کسی کو بھی خاطر میں نہیں لاتے تھے۔ حضرت مصلح موعود اپنا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں اور یہ واقعہ بیان کر کے آپ نے توجہ دلائی ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جو (دینی) اخلاق اور آداب ہوتے ہیں، ان کی طرف ہمیشہ توجہ دیں۔ آپ اپنے ایک خطبہ میں بیان فرماتے ہیں کہ "میں نے دیکھا ہے کہ نوجوانوں کو (دینی) آداب سکھانے کی طرف توجہ ہی نہیں کی جاتی۔ نوجوان بے تکلفانہ ایک دوسرے کی گردن میں بانہیں ڈالے پھر رہے ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ میرے سامنے بھی ایسا کرنے میں انہیں کوئی باک نہیں ہوتا کیونکہ ان کو یہ احساس ہی نہیں کہ یہ کوئی بُری بات ہے۔ ان کے ماں باپ اور اساتذہ نے ان کی اصلاح کی طرف کبھی کوئی توجہ ہی نہیں کی حالانکہ یہ چیزیں انسانی زندگی پر بہت گہرا اثر ڈالتی ہیں۔ میں نے دیکھا ہے بعض لوگوں کی بچپن میں تربیت کا اب تک مجھ پر اثر ہے اور جب وہ واقعہ یاد آتا ہے تو بے اختیار ان کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے۔ ایک دفعہ مَیں ایک لڑکے کے کندھے پر کہنی ٹیک کر کھڑا تھا کہ ماسٹر قادر بخش صاحب نے جو مولوی عبدالرحیم صاحب درد کے والد تھے اس سے منع کیا اور کہا کہ یہ بہت بری بات ہے۔ اس وقت میری عمر بارہ تیرہ سال کی ہو گی لیکن وہ نقشہ جب بھی میرے سامنے آتا ہے ان کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے۔ اسی طرح ایک صوبیدار صاحب مراد آباد کے رہنے والے تھے ان کی ایک بات بھی مجھے یاد ہے"۔ لکھتے ہیں کہ "ہماری والدہ چونکہ دلّی کی ہیں اور دلّی بلکہ لکھنؤ میں بھی 'تم' کہہ کر مخاطب کرتے ہیں۔ بزرگوں کو بیشک آپ کہتے ہیں لیکن ہماری والدہ کے کوئی بزرگ چونکہ یہاں تھے نہیں کہ ہم ان سے "آپ" کہہ کر کسی کو مخاطب کرنا بھی سیکھ سکتے۔ اس لئے میں دس گیارہ سال کی عمر تک حضرت مسیح موعود کو "تم" ہی کہا کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان (صوبیدار صاحب) کی مغفرت فرمائے اور ان کے مدارج بلند

کرے“۔ کہتے ہیں ”صوبیدار محمد ایوب خان صاحب مراد آباد کے رہنے والے تھے۔ گورداسپور میں مقدمہ تھا اور میں نے بات کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کو 'تم' کہہ دیا۔ وہ صوبیدار صاحب مجھے الگ لے گئے اور کہا کہ آپ حضرت مسیح موعود کے فرزند ہیں اور ہمارے لئے محل ادب ہیں۔ لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ ”تم“ کا لفظ برابر والوں کے لئے بولا جاتا ہے بزرگوں کے لئے نہیں اور حضرت مسیح موعود کے لئے اس کا استعمال مَیں بالکل برداشت نہیں کرسکتا۔ یہ پہلا سبق تھا جو انہوں نے اس بارے میں مجھے دیا۔“ (الفضل 11 مارچ 1939ء صفحہ 7 جلد 27 نمبر 58)

پس (دینی) آداب میں ہمیں بھی خاص طور پر توجہ دینی چاہئے۔ ان لوگوں کو جو آجکل ایم ٹی اے پر آتے ہیں۔ انہیں خیال رکھنا چاہئے۔ اس کے ذریعے عموماً تو نوجوان آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے عموماً ان کے پروگرام بڑے اچھے ہیں لیکن ایک پروگرام جو آجکل ربوہ سے بن کر آ رہا ہے اور اس میں مربی اور واقف زندگی بھی بیٹھے ہوتے ہیں۔ اس میں ایک تو بیٹھنے کا انداز بڑا غلط ہوتا ہے۔ کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں اور ٹانگیں کھول کر بیٹھے ہوئے ہیں، ساتھ ہلتے چلے جا رہے ہیں کوئی وقار نہیں ہے۔ سر پہ ٹوپی نہیں ہے اور اس قسم کے پروگرام جو ربوہ سے بن کے آئیں ان کو تو کسی صورت میں بھی برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے آئندہ سے ایم ٹی اے والے جو پاکستان میں ہیں ان کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے۔ پروگرام بیشک اپنی نوعیت کے لحاظ سے اچھا ہو لیکن اگر اس کو conduct کرنے والا، اس کو present کرنے والا اچھا نہیں ہے تو وہ پروگرام کبھی نہیں لگایا جائے گا۔ اس لئے مَیں نے آئندہ سے وہ پروگرام روک بھی دیئے ہیں۔ اور خاص طور پر مربیان کو تو بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ان کا ایک اپنا وقار ہے اور ان کو یہی سمجھنا چاہئے کہ ہم نے اس وقار کو قائم کرنا ہے۔ ایک عام دنیادار لڑکا اگر ایسی حرکت کرتا ہے تو وہ قابل برداشت ہے لیکن اگر ایک مربی کرے تو ناقابل برداشت ہے اور مجھے بعض لوگوں نے لکھا بھی ہے۔ توجہ بھی دلائی ہے۔ ہر کوئی اس چیز کو محسوس کر رہا ہے کہ ربوہ سے ایک پروگرام بنتا ہے اور اس میں اس قسم کا، وقار کا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا۔

ایک واقعہ حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں کہ ”ہم بھی بچپن میں مختلف کھیلیں کھیلا کرتے تھے۔ مَیں عموماً فٹبال کھیلا کرتا تھا۔ جب قادیان میں بعض ایسے لوگ آ گئے جو کرکٹ کے کھلاڑی تھے تو انہوں نے ایک کرکٹ ٹیم تیار کی“۔ حضرت مصلح موعود کہتے ہیں کہ ”ایک دن وہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ جاؤ حضرت صاحب سے عرض کرو کہ وہ بھی کھیلنے کے لئے تشریف لائیں۔ چنانچہ میں اندر گیا۔ آپ اس وقت ایک کتاب لکھ رہے تھے۔ جب میں نے اپنا مقصد بیان کیا تو آپ نے قلم نیچے رکھ دی اور فرمایا۔ تمہارا گیند تو گراؤنڈ سے باہر نہیں جائے گا لیکن میں وہ کرکٹ کھیل رہا ہوں جس کا گیند دنیا کے کناروں تک جائے گا۔ اب دیکھ لو کیا آپ کا گیند دنیا کے کناروں تک پہنچا ہے یا نہیں۔ اس وقت امریکہ، ہالینڈ، انگلینڈ، سوئٹزرلینڈ، مڈل ایسٹ، افریقہ، انڈونیشیا، اور دوسرے کئی ممالک میں آپ کے جاننے والے موجود ہیں۔ فلپائن کی حکومت ہمیں (مربی) بھیجنے کی اجازت نہیں دیتی تھی لیکن پچھلے دنوں وہاں سے برابر بیعتیں آنی شروع ہو گئی ہیں۔ ابھی تین چار دن ہوئے ہیں فلپائن سے ایک شخص کا خط آیا جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ اسے میری بیعت کا خط ہی سمجھیں اور مجھے مزید لٹریچر بھجوائیں۔ (یہ حضرت خلیفہ ثانی کے زمانے کی باتیں ہیں۔) مجھے جس مقام کے متعلق بھی علم ہوتا ہے کہ وہاں کوئی (دین) کی خدمت کرنے والا ہے میں وہاں خط لکھ دیتا ہوں۔ چنانچہ اس نے لکھا ہے کہ میں نے انجمن اشاعت اسلام لاہور کو بھی ایک خط لکھا ہے۔ میں نے (بیت) لنڈن کے پتے پر بھی ایک خط لکھا ہے۔ میں نے واشنگٹن امریکہ کے پتے پر بھی ایک خط لکھا ہے۔ اب دیکھ لو فلپائن میں ہمارا کوئی (مربی) نہیں گیا لیکن لوگوں میں آپ ہی آپ احمدیت کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے۔ یہ وہی گیند ہے جسے قادیان میں بیٹھ کر حضرت مسیح موعود نے ہِٹ ماری تھی“ جو دنیا کے کناروں میں پہنچ رہا ہے۔
(الفضل 8 فروری 1956ء صفحہ 4 جلد 45/10 نمبر 33)

اب تو اس کی اتنی کثرت ہو گئی ہے کہ حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ دنیا سے خود بخود حضرت مسیح موعود کا تعارف کروا رہا ہے۔ کئی واقعات مختلف وقتوں میں لوگوں کے بیان بھی کر چکا ہوں کہ خود رہنمائی فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کس طرح تعارف کروا رہا ہے۔ بعض لوگ عرصے کے بعد جب کہیں آپ کی تصویر دیکھتے ہیں تو پہچان لیتے ہیں یا خلفاء کی تصویریں دیکھتے ہیں تو پہچان لیتے ہیں کہ یہی تھے جو ہمیں (دین) کا صحیح پیغام دے رہے تھے۔

پھر ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ ”بغیر محنت دینی یا محنت دنیاوی کے کوئی انسان عزت حاصل نہیں کرسکتا۔ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے زمانے میں تمام عزت خدا نے ہمارے ساتھ وابستہ کر دی ہے......۔ (تفسیر کبیر جلد 8 صفحہ 614)

اس کو مزید کھول کر آپ نے ایک جگہ اس طرح بھی بیان فرمایا ہے کہ ”جب تک کوئی انسان کمال حاصل نہ کرے انعام نہیں مل سکتا۔ مذہب میں داخل ہونے سے بھی کمال ہی فائدہ دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ آجکل ہم سے فائدہ وہی اٹھاتے ہیں جو گہرا تعلق رکھتے ہیں ......۔ فرماتے ہیں کہ ”ادنیٰ تعلق فائدہ نہیں دیتا۔ اصل میں کمال ہی سے فضل ملتا ہے۔ بغیر اس کے انسان فضل سے محروم رہتا ہے۔ اگر انسان 'ہر چہ بادہ باد کشتی مادر آب انداختیم' کہہ کر خدا تعالیٰ کی طرف چل پڑے۔ (یعنی اب چاہے جو بھی ہونا ہے ہو جائے ہم نے تو اپنی کشتی دریا میں ڈال دی ہے۔ اگر یہ کہہ کر خدا تعالیٰ کی طرف چل پڑے) تو اس کے ساتھ بھی پہلوں کا سا معاملہ ہوگا۔ آخر خدا تعالیٰ کو کسی سے دشمنی نہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ انسان کامل طور پر اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے آگے ڈال دے اور اس کے آستانے پر گرا دے۔ اس سے آپ ہی آپ اسے سب کچھ حاصل ہو جائے گا اور جو ترقی اس کے لئے ضروری ہوگی وہ آپ ہی آپ مل جائے گی“۔ (اس لئے ہر احمدی کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ماننا ہے تو مکمل اس کے آگے ڈالنا ہوگا)۔ آپ نے لکھا کہ ”آگ کے پاس بیٹھنے والے کے اعضاء کو دیکھو سب گرم ہوں گے۔ اس کا چہرہ ہاتھ پاؤں جہاں ہاتھ لگاؤ گے گرم محسوس ہوگا تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ کوئی شخص سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر خدا کے پاس آئے اور اس کے پاس بیٹھ جائے اور خدا تعالیٰ کا وجود اس کے اندر سے ظاہر نہ ہو۔ آگ کے اندر لوہا پڑ کر آگ کی خصوصیات ظاہر کرنے لگ جاتا ہے گو وہ آگ نہیں ہوتا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والے لوگوں سے خاص معاملات ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں کُنْ فَیَکُوْن والی چادر پہنا دیتا ہے حتیٰ کہ نادان ان کو خدا سمجھنے لگ جاتے ہیں حالانکہ وہ تو صرف خدا تعالیٰ کی صفات کا عکس پیش کر رہے ہوتے ہیں۔

پس اگر کوئی مذہب سے فائدہ اٹھانا چاہے تو اس کا طریق یہی ہے کہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے آگے کُلّی طور پر ڈال دے۔ لیکن اگر قوم کی قوم اس طرح کرے تو اس پر خاص فضل ہوں گے اور وہ ہر میدان میں فتح حاصل کرے گی۔ ہماری جماعت کے لئے بھی یہی قدم اٹھانا ضروری ہے مگر بہت سے لوگ صرف کہہ دینا کافی سمجھتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ سے ایسی محبت کرنی چاہئے کہ ایک طبعی شئے بن جائے۔ صرف جھوٹا دعویٰ نہ ہو کیونکہ جھوٹ اور خدا تعالیٰ کی محبت ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی۔ جھوٹ ایک ظلمت ہے اور خدا تعالیٰ کی محبت ایک نور۔ پس نور اور ظلمت کیسے جمع ہو سکتے ہیں“۔

(خطبات محمود جلد 17 صفحہ 471-470)

پس ہمیں اپنے جائزے لیتے رہنا چاہئے اور اکثر مَیں توجہ دلاتا بھی رہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر ہمیں دوسروں سے مختلف نظر آنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ کی ذات پر ایمان اور یقین میں بھی ہمیں دوسرے سے مختلف نظر آنا چاہئے اور بڑھے ہوئے ہونا چاہئے۔ عبادات میں بھی ہمیں دوسروں سے مختلف نظر آنا چاہئے۔ اعلیٰ معیاروں کو پانے کی کوشش کرنے والے بھی ہم دوسروں کی نسبت زیادہ ہونے چاہئیں۔ اعلیٰ اخلاق میں بھی ہمیں امتیازی حیثیت حاصل ہونی چاہئے۔ قانون کی پابندی میں بھی ہم ایک مثال ہونے چاہئیں۔ غرض کہ ہر چیز میں ایک احمدی کو دوسروں سے ممتاز ہونے کی ضرورت ہے تبھی ہم جیسا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں بیعت سے صحیح فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

احسان اور حسن سلوک کا ایک واقعہ یہ بیان فرماتے ہیں۔ ایک دفعہ ایک افسر حضرت مسیح موعود سے ایک معاملے میں (ملنے آئے اور) کہا کہ یہ لوگ“ (یعنی قادیان کے رہنے والے غیر از جماعت یا ہندو وغیرہ جو تھے جو حضرت مسیح موعود کے خلاف بعض دفعہ حکام کو، حکومت کے کارندوں کو غلط شکایات کیا

کرتے تھے۔ تو بہرحال ایک دفعہ ایک افسر حکومت کے قادیان آئے اور کہا کہ یہ لوگ)"آپ کے شہری ہیں۔ آپ ان کے ساتھ نرمی کا سلوک کریں۔(حضرت مسیح موعود کو انہوں نے کہا۔) تو حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس بڈھے شاہ کو (وہاں ایک شخص تھا کوئی بڈھے شاہ اسی کو) پوچھو کہ آیا کوئی ایک موقع بھی ایسا آیا ہے جس میں اس نے اپنی طرف سے نیش زنی نہ کی ہو۔ (جتنا نقصان پہنچانے کی کوشش کی جاسکتی ہے نہ کی ہو) اور پھر اس سے ہی پوچھو کہ کیا کوئی ایک موقع بھی ایسا آیا ہے کہ جس میں مَیں احسان کرسکتا تھا اور پھر میں نے اس کے ساتھ احسان نہ کیا ہو۔ (بس) وہ آگے سر ڈال کر ہی بیٹھا رہا، (بولا نہیں کچھ۔) یہ ایک عظیم الشان نمونہ تھا آپ کے اخلاق کا۔ پس ہماری جماعت کو بھی چاہئے کہ وہ اخلاق میں ایک نمونہ ہو۔ معاملات کی آپ میں (ایک) ایسی صفائی ہو کہ اگر ایک پیسہ بھی گھر میں نہ ہو تو امانت میں ہاتھ نہ ڈالیں اور بات اتنی میٹھی اور ایسی محبت سے کریں کہ جو دوسروں کے دل پر اثر کرے۔" (خطبات محمود جلد 10 صفحہ 278-277)

اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہ انسان جس چیز کا عادی ہو جائے وہ تکلیف نہیں رہتی۔ جب عادی ہوجائے تو پھر تکلیف ختم ہوجاتی ہے، فرمایا کہ "حضرت مسیح موعود کی زبان سے میں نے خود اپنے کانوں سے یہ مضمون بارہا سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو قسم کے ابتلا آیا کرتے ہیں۔ ایک تو وہ ابتلا ہوتے ہیں جن میں بندے کو اختیار دیا جاتا ہے کہ تم اس میں اپنے آرام کے لئے خود کوئی تجویز کرسکتے ہو۔ چنانچہ اس کی مثال میں حضرت مسیح موعود فرماتے تھے دیکھو! وضو بھی ایک ابتلا ہے۔ سردیوں کے موسم میں جب سخت سردی لگ رہی ہو۔ ٹھنڈی ہوا چل رہی ہو اور ذرا سی ہوا لگنے سے بھی انسان کو تکلیف ہوتی ہو۔" (اب تو یہاں ہمارے تصور نہیں غسل خانوں میں بھی ہیٹنگ ہوتی ہے گرم پانی آ رہا ہوتا ہے۔ لیکن ہیٹنگ بھی کوئی نہ ہو باہر جانا ہو، ٹھنڈا پانی ہو تب سردیوں میں وضو کا ایک تصور قائم ہوسکتا ہے۔) فرمایا کہ "خدا تعالیٰ کی طرف سے انسان کو حکم ہوتا ہے کہ نماز پڑھنے سے پہلے وضو کرو۔ بسا اوقات جب نماز کا وقت ہوتا ہے اس وقت گرم پانی نہیں ہوتا یا بسا اوقات اسے گرم پانی میسر تو آ سکتا ہے مگر اس وقت تیار نہیں ہوتا۔ پھر بسا اوقات اسے گرم پانی میسر ہی نہیں آ سکتا۔ یخ بستہ پانی ہوتا ہے اور اسی پانی سے اسے وضو کر کے نماز پڑھنی پڑتی ہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ یہ بھی ایک ابتلا ہے جو اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے رکھ دیا۔ مگر فرمایا یہ ایسا ابتلا ہے جس میں بندے کو اختیار دیا گیا ہے یعنی اسے اس بات کی اجازت دی گئی ہے کہ اگر پانی ٹھنڈا ہے تو گرم کرلے۔ گویا یہ ایک اختیاری ابتلا ہے۔" اس قسم کی اختیاری ابتلا کی بہت ساری مثالیں اور بھی دی جاسکتی ہیں۔ فرمایا کہ یہ "جو اللہ تعالیٰ نے مقرر کیا اور انسان کو اس بات کی اجازت دی کہ اگر ٹھنڈے پانی سے تم وضو نہیں کر سکتے تو ہمت کرو اور آگ پر پانی گرم کرلو اور اپنے گھر میں آگ موجود نہیں تو ہمسائے کے گھر سے آگ لے کر پانی گرم کرلو اور گرم پانی سے وضو کرنے کے بعد اچھی طرح گرم کپڑے پہن لو تا تمہیں سردی محسوس نہ ہو یا بعض اوقات لوگ (-) میں حمام بنا دیتے ہیں جن میں پانی گرم رہتا ہے۔ پس جو لوگ غریب اپنے گھروں میں پانی گرم نہیں کر سکتے وہ (-) میں جا کر حمام سے وضو کر سکتے ہیں"۔ یہ جو غیر ترقی یافتہ ممالک ہیں یا کم ترقی یافتہ ممالک ہیں وہاں جو لوگ سننے والے ہیں وہ اس کا صحیح تصور پیدا کرسکتے ہیں بلکہ آپ میں سے بھی جو سب بڑے ہیں۔ یہاں کے پیدا ہوئے ہوئے لوگ شاید اس کا تصور پیدا نہ کرسکیں۔ یہاں گرم پانی میسر آ جاتا ہے۔ لیکن بہرحال بہت سارے ہم میں سے جانتے ہیں کہ پاکستان ہندوستان وغیرہ میں کیا صورتحال ہوتی ہے۔ پھر فرمایا: "یا اگر (-) میں گرم حمام کا انتظام نہ ہو تو پھر کوئی ہمت والا کنوئیں سے تازہ پانی کا ڈول نکال کر اس سے وضو کر لیتا ہے اس طرح بھی وہ سردی سے بچ جاتا ہے کیونکہ سردیوں میں کنویں کا تازہ پانی قدرے گرم ہوتا ہے۔ پس اگر کوئی ذریعہ اس کے پاس موجود نہیں تو وہ اس طرح اپنی تکلیف کو دور کرسکتا ہے۔ اسی طرح فرماتے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو حکم دیا کہ علی الصبح اٹھے اور نماز فجر پڑھے۔ اب سردیوں میں صبح کے وقت اٹھنا کتنا دوبھر ہوتا ہے لیکن انسان کے پاس اگر کافی سامان ہو تو یہ تکلیف بھی اسے محسوس نہیں ہوسکتی۔ مثلاً اگر اسے تہجد کی نماز پڑھنے کی عادت ہے تو وہ یہ کرسکتا ہے کہ تہجد کی نماز پڑھتے وقت کمرے کے دروازے اچھی طرح بند کرے تا کمرہ گرم رہے اور باہر کی ٹھنڈی ہوا اندر نہ آ سکے۔ اسی طرح جب فجر کی نماز پڑھنے کے لئے (-) کو جائے تو کمبل یا دُلائی اوڑھ سکتا ہے (جن کے پاس کوٹ نہیں ہیں)۔ یا گرم کوٹ پہن کر جاسکتا ہے اور اگر کوئی غریب بھی ہو تو وہ بھی پھٹی پرانی (کوئی) صدری یا کوٹ پہن کر جاسکتا ہے اور سردی کے اثر سے اپنے آپ کو بچا سکتا ہے اور اگر کوئی شخص بالکل ہی غریب ہو اور اس کے پاس نہ کمبل ہو نہ دولائی نہ صدری نہ کوٹ تو اسے بھی زیادہ تکلیف نہیں ہوسکتی کیونکہ ایسے شخص کو سردی کے برداشت کرنے کی عادت پڑ جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کا یہ قانون ہے کہ جس چیز کا انسان عادی ہوجائے وہ اس کو تکلیف نہیں دیتی"۔ (خطبات محمود جلد 17 صفحہ 670-669)

بہت سارے لوگوں کو ہم نے پاکستان میں بھی سردیوں میں دیکھا ہے۔ ہم جب گرم کپڑے پہن رہے ہوتے ہیں تو ایک غریب آدمی بیچارہ معمولی سے گرم کپڑے پہن کے اور بغیر جرابوں کے آرام سے پھر رہا ہوتا ہے اور اسے کوئی سردی کا احساس نہیں ہوتا اس لئے کہ عادت پڑ جاتی ہے۔

پھر آپ یہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ (مثلاً) عورتیں بعض دفعہ جہاں لکڑی اور کوئلہ جل رہا ہوتا ہے وہاں کام کرتی ہیں تو ہاتھوں سے چولہے سے کوئلہ یا انگارے نکال لیتی ہیں اور انہیں کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی جبکہ ہم لوگ جو ہیں اس کے انگارے کے قریب بھی نہیں جاسکتے"۔

(ماخوذ از خطبات محمود جلد 17 صفحہ 670)

تو کسی چیز کی جب یہ عادت پڑ جائے تو پھر تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ اس لئے پہلی چیز تو یہ ہے کہ اگر ابتلا ہے بھی تو تکلیف برداشت کر کے بھی اس کو اللہ تعالیٰ کی خاطر برداشت کرنا چاہئے اور اگر اس کو دور کرنے کا حل نکل سکتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے جو احکامات ہیں ان سے حل نکال کے اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور اگر نہیں بھی تو پھر انسان اپنے آپ کو عادت ڈالے اور اس کے مطابق کرنے کی کوشش کرے اور جب عادت پڑ جائے تو پھر وہ تکلیف، تکلیف نہیں رہتی۔

دوسرے حصے کا تو آپ نے ذکر نہیں کیا کہ دوسرا ابتلا (کیا ہے؟) لیکن حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس مَیں پڑھ دیتا ہوں جس میں آپ نے ابتلاؤں میں حکمت کیا ہے، اس کے بارے میں فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ:

"دیکھو اللہ تعالیٰ قادر تھا کہ اپنے بندوں کو کسی قسم کا ایذاء نہ پہنچنے دیتا اور ہر طرح سے عیش و آرام میں ان کی زندگی بسر کرواتا۔ ان کی زندگی شاہانہ زندگی ہوتی۔ ہر وقت ان کے لیے عیش و طرب کے سامان مہیا کئے جاتے۔ مگر اس نے ایسا نہیں کیا۔ اس میں بڑے اسرار اور راز نہاں ہوتے ہیں۔ دیکھو والدین کو اپنی لڑکی کیسی پیاری ہوتی ہے بلکہ اکثر لڑکوں کی نسبت زیادہ پیاری ہوتی ہے مگر ایک وقت آتا ہے کہ والدین اس کو اپنے سے الگ کر دیتے ہیں۔ وہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ اس وقت کو دیکھنا بڑے جگر والوں کا کام ہوتا ہے۔ دونوں طرف کی حالت ہی بڑی قابل رحم ہوتی ہے (یعنی ماں باپ بھی رخصت کے وقت رو رہے ہوتے ہیں اور لڑکی بھی) قریباً چودہ پندرہ سال ایک جگہ رہے ہوئے ہوتے ہیں۔ آخر ان کی جدائی کا وقت نہایت ہی رقّت کا وقت ہوتا ہے۔ اس جدائی کو بھی کوئی نادان بے رحمی کہہ دے تو بجا ہے مگر اس کی لڑکی میں بعض ایسے قویٰ ہوتے ہیں جس کا اظہار اس علیحدگی اور سسرال میں جا کر شوہر سے معاشرت ہی کا نتیجہ ہوتا ہے جو طرفین کے لیے موجب برکت اور رحمت ہوتا ہے۔ یہی حال اہل اللہ کا ہے۔ ان لوگوں میں بعض خلق ایسے پوشیدہ ہوتے ہیں کہ جب تک ان پر تکالیف اور شدائد نہ آویں ان کا اظہار ناممکن ہوتا ہے۔ دیکھو اب ہم لوگ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق بیان کرتے ہیں بڑے فخر اور جرأت سے کام لیتے ہیں یہ بھی تو صرف اسی وجہ سے ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ دونوں زمانے آچکے ہوئے ہیں ورنہ ہم یہ فضیلت کس طرح بیان کرتے"۔ (یعنی آسائش کا بھی زمانہ آیا اور سختیوں اور تکلیفوں کا بھی) "دکھ کے زمانہ کو بری نظر سے نہ دیکھو۔ یہ خدا (تعالیٰ) سے لذّت کو اور اس کے قرب کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اسی لذت کو حاصل کرنے کے واسطے جو خدا کے مقبولوں کو ملا کرتی ہے دنیوی اور سفلی کُل لذات کو طلاق دینی پڑا کرتی ہے۔ خدا کا مقرب بننے کے واسطے ضروری ہے کہ دکھ سہے جاویں اور شکر کیا جاوے اور نئے دن ایک نئی موت اپنے

اوپر لینی پڑتی ہے۔ جب انسان دنیوی ہواوہوس اور نفس کی طرف سے بکلی موت اپنے اوپر وارد کرلیتا ہے تب اسے وہ حیات ملتی ہے جو کبھی فنا نہیں ہوتی۔ پھر اس کے بعد مرنا کبھی نہیں ہوتا۔‘‘

(ملفوظات جلد5 صفحہ 201-200۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

پس یہ ہے ابتلا کی حکمت کا مختصر خاکہ۔ حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ فرمایا کہ ’’میری عمر جب نو یا دس برس کی تھی۔ مَیں اور ایک اور طالبعلم گھر میں کھیل رہے تھے۔ وہیں الماری میں ایک کتاب پڑی ہوئی تھی جس پر نیلا جزدان تھا اور وہ ہمارے دادا صاحب کے وقت کی تھی۔ نئے نئے علوم ہم پڑھنے لگے تھے۔ اس کتاب کو جو کھولا تو اس میں لکھا تھا کہ اب جبرائیل نازل نہیں ہوتا۔ مَیں نے کہا یہ غلط ہے۔ میرے ابا پر تو نازل ہوتا ہے۔ اس لڑکے نے کہا۔ جبرائیل نہیں آتا کتاب میں لکھا ہے۔ ہم میں بحث ہوگئی۔ آخر ہم دونوں حضرت صاحب کے پاس (حضرت مسیح موعود کے پاس) گئے۔ اور دونوں نے اپنا اپنا بیان پیش کیا۔ آپ نے فرمایا۔ کتاب میں غلط لکھا ہے۔ جبرائیل اب بھی آتا ہے۔

پھر اپنا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ’’بیوقوفی کے واقعات میں مجھے بھی اپنا ایک واقعہ یاد ہے۔ کئی دفعہ اس واقعے کو یاد کر کے میں ہنسا بھی ہوں اور بسا اوقات میری آنکھوں میں آنسو بھی آ گئے ہیں۔ مگر میں اسے بڑی قدر کی نگاہ سے بھی دیکھا کرتا ہوں اور مجھے اپنی زندگی کے جن واقعات پر ناز ہے ان میں وہ ایک حماقت کا واقعہ بھی ہے اور وہ واقعہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ایک رات ہم صحن میں سو رہے تھے۔ گرمی کا موسم تھا کہ آسمان پر بادل آیا اور زور سے گرجنے لگا۔ اسی دوران میں قادیان کے قریب ہی کہیں بجلی گر گئی مگر اس کی کڑک اس زور کی تھی کہ قادیان کے ہر گھر کے لوگوں نے یہ سمجھا کہ یہ بجلی شاید ان کے گھر میں ہی گری ہے...... اس کڑک اور کچھ بادلوں کی وجہ سے تمام لوگ کمروں میں چلے گئے۔ جس وقت بجلی کی یہ کڑک ہوئی اس وقت ہم بھی جو صحن میں سو رہے تھے اٹھ کر اندر چلے گئے۔ مجھے آج تک وہ نظارہ یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود جب اندر کی طرف جانے لگے تو میں نے اپنے دونوں ہاتھ حضرت مسیح موعود کے سر پر رکھ دیئے کہ اگر بجلی گرے تو مجھ پر گرے، ان پر نہ گرے۔ بعد میں جب میرے ہوش ٹھکانے آئے تو مجھے اپنی اس حرکت پر ہنسی آئی کہ ان کی وجہ سے تو ہم نے بجلی سے بچنا تھا، نہ یہ کہ ہماری وجہ سے وہ (آپ) بجلی سے محفوظ رہتے‘‘۔

(سوانح فضل عمر جلد1 صفحہ 150-149)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات کا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ’’1905ء آیا۔ مولوی عبدالکریم صاحب بیمار ہوئے۔ میری عمر 17 سال کی تھی اور ابھی کھیل کود کا زمانہ تھا۔ مولوی صاحب بیمار تھے اور ہم سارا دن کھیل کود میں مشغول رہتے تھے۔ ایک دن یخنی لے کر میں مولوی صاحب کے لئے گیا۔ اس کے سوا یاد نہیں کہ کبھی پوچھنے بھی گیا ہوں۔ اس زمانے کے خیالات کے مطابق یقین کرتا تھا کہ مولوی صاحب فوت ہی نہیں ہو سکتے وہ تو حضرت مسیح موعود کے بعد فوت ہوں گے۔ مولوی عبدالکریم صاحب کی طبیعت تیز تھی۔ ایک دو سبق ان کے پاس الف لیلہ کے پڑھے پھر چھوڑ دیئے۔ اس سے زیادہ ان سے تعلق نہ تھا۔ ہاں ان دنوں میں یہ بحثیں خوب ہوا کرتی تھیں کہ حضرت مسیح موعود کا دایاں فرشتہ کون سا ہے اور بایاں فرشتہ کون سا ہے۔ بعض کہتے کہ مولوی عبدالکریم صاحب دائیں ہیں اور بعض حضرت استاذی المکرّم خلیفہ اول کی نسبت کہتے کہ وہ دائیں فرشتے ہیں۔ علموں اور کاموں کا موازنہ کرنے کی اس وقت طاقت ہی نہ تھی۔ (یعنی بچپن لڑکپن تھا۔ سوچ نہیں تھی) اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس محبت کی وجہ سے جو حضرت خلیفہ اول مجھ سے کیا کرتے تھے میں نورالدینیوں میں سے تھا۔ ہم نے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود سے بھی دریافت کیا تھا اور آپ نے ہمارے خیال کی تصدیق کی۔ (یعنی کہ حضرت خلیفہ اول حضرت مسیح موعود کے زیادہ قریبی تھے)۔ غرض مولوی عبدالکریم صاحب سے کوئی زیادہ تعلق مجھے نہیں تھا سوائے اس کے کہ ان کے پُرزور خطبوں کا مداح تھا اور ان کی محبت حضرت مسیح موعود کا معتقد تھا۔ مگر جونہی آپ کی وفات کی خبر میں نے سنی میری حالت میں ایک تغیر پیدا ہوا۔ وہ آواز ایک بجلی تھی جو میرے جسم کے اندر سے گزر گئی۔ جس وقت میں نے آپ کی وفات کی خبر سنی مجھ میں برداشت کی طاقت نہ رہی۔ دوڑ کر اپنے کمرے میں گھس گیا اور دروازے بند کر لئے۔ پھر ایک بے جان لاش کی طرح چارپائی پر گر گیا اور میری آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔ وہ آنسو نہ تھے ایک دریا تھا۔ دنیا کی بے ثباتی، مولوی صاحب کی محبت مسیح اور خدمت مسیح کے نظارے آنکھوں کے سامنے پھرتے تھے۔ دل میں بار بار خیال آتا تھا کہ حضرت مسیح موعود کے کاموں میں یہ بہت سا ہاتھ بٹاتے تھے۔ اب آپ کو بہت تکلیف ہوگی اور پھر خیالات پر ایک پردہ پڑ جاتا اور میری آنکھوں سے آنسوؤں کا دریا بہنے لگتا تھا۔ اس دن مَیں نہ کھانا کھا سکا نہ میرے آنسو تھمے حتی کہ میری لاابالی طبیعت کو دیکھتے ہوئے میری اس حالت پر حضرت مسیح موعود کو بھی تعجب ہوا اور آپ نے حیرت سے فرمایا محمود کو کیا ہو گیا ہے۔ اس کو تو مولوی صاحب سے کوئی ایسا تعلق نہ تھا۔ یہ تو بیمار ہو جائے گا۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ ’’1908ء کا ذکر میرے لئے تکلیف دہ ہے۔ وہ میری کیا سب احمدیوں کی زندگی میں ایک نیا دور شروع کرنے کا موجب ہوا۔ اس سال وہ ہستی جو ہمارے بے جان جسموں کے لئے بمنزلہ روح کے تھی اور ہماری بے نور آنکھوں کے لئے بمنزلہ بینائی کے تھی اور ہمارے تاریک دلوں میں بمنزلہ روشنی کے تھی، ہم سے جدا ہوگئی۔ یہ جدائی نہ تھی۔ ایک قیامت تھی۔ پاؤں تلے سے زمین نکل گئی اور آسمان اپنی جگہ سے ہل گیا۔ اللہ تعالیٰ گواہ ہے اس وقت نہ روٹی کا خیال تھا نہ کپڑے کا۔ صرف ایک خیال تھا کہ اگر ساری دنیا بھی مسیح موعود کو چھوڑ دے تو مَیں نہیں چھوڑوں گا اور پھر اس سلسلے کو دنیا میں قائم کروں گا۔ میں نہیں جانتا کہ میں نے کس حد تک اس عہد کو نبھایا مگر میری نیت ہمیشہ یہی رہی کہ اس عہد کے مطابق میرے کام ہوں۔‘‘ (یاد ایام۔ انوارالعلوم جلد8 صفحہ 368-367)

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا ہر فرد بلکہ بعد میں آنے والے بھی گواہ ہیں کہ آپ نے اس عہد کو خوب نبھایا بلکہ ہمارے لئے بھی عہدوں کو نبھانے کے لئے صحیح راستوں کی طرف آپ نے رہنمائی فرما دی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے عہدوں کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس وقت میں دو جنازے پڑھاؤں گا۔ ایک جنازہ حاضر ہے۔ (آ گیا ہوا ہے؟) یہ جنازہ حاضر جو ہے مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالرحیم صاحب مرحوم آف ملتان کا ہے جو آجکل مانچسٹر یوکے میں تھیں۔ ان کی 77 سال کی عمر میں 11 نومبر کو وفات ہوئی ہے (-)۔ نیک، صالح، نمازوں کی پابند خوش اخلاق، صابرہ شاکرہ خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کے چھ بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔ ایک بیٹے عبدالمتین صاحب زعیم انصاراللہ مانچسٹر ہیں۔ بیٹی صدر لجنہ مانچسٹر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہی ہیں۔ ان کا جنازہ پڑھاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے بچوں کو بھی ان کی نیکیوں پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

دوسرا جنازہ غائب ہے جو مکرم محمود عبداللہ شبوطی صاحب آف یمن کا ہے۔ شبوطی صاحب 9 نومبر 2014ء کو لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئے (-)۔ آپ کو آپ کے والد نے جامعہ احمدیہ ربوہ میں تعلیم کی غرض سے بھجوایا تھا جہاں سے آپ نے مولوی فاضل کا امتحان بھی پاس کیا۔ مکرم غلام احمد صاحب (مربی) سلسلہ کے بعد آپ یمن میں (مربی) تعینات ہوئے۔ یمن میں 24 مئی 1934ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مکرم عبداللہ محمد عثمان الشبوطی صاحب پہلے یمنی احمدی تھے جنہوں نے (مربی) سلسلہ مکرم غلام احمد صاحب کے ذریعہ بیعت کی تھی۔ مرحوم کے والد صاحب نے آپ کو جون 1952ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ میں پڑھنے کے لئے بھجوایا تھا جہاں مرحوم نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور مولوی فاضل کا امتحان پاس کرنے والے آپ پہلے غیر ملکی تھے۔ اسی طرح آپ نے جامعہ سے شاہد کا امتحان بھی پاس کیا اور 1960ء میں (مربی) بن کے یمن واپس آئے۔ لیکن آپ کی واپسی سے قبل آپ کے والد صاحب نے ہدایت کی کہ ربوہ میں شادی کر کے آئیں اور پھر تحریک جدید نے ان کا رشتہ مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب کی صاحبزادی محترمہ نسرین شاہ صاحبہ سے کروایا۔ یہ جو شبوطی صاحب کا سسرال ہے یہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کے خاندان میں سے ہے۔ مرحوم کے بارے میں ان کے صاحبزادے نے لکھا کہ جامعہ کے تمام طلباء یہ بتایا کرتے تھے کہ وہ نماز فجر (بیت) محمود میں ادا کرتے تھے جو تحریک جدید کے کوارٹروں میں ہے لیکن شبوطی صاحب

باقی صفحہ 11 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118041 میں حمیدہ بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 2 ایوان محمود ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/6,000 پاکستانی روپے۔ 2۔جیولری گولڈ 5.300g مالیتی -/23,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بشارت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد طاہر ولد فضل احمد

مسل نمبر 118042 میں محمد افضل

ولد شیر محمد قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل گواہ شد نمبر 1 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد مبشر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 108043 میں نائلہ احمد

زوجہ فاتح احمد بسراء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 36/1 باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔جیولری گولڈ 6 تولہ مالیتی -/2,82,000 پاکستانی روپے۔ 2۔حق مہر -/50,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ احمد گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد بسراء ولد رحمت اللہ بسراء گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد بسراء ولد رحمت اللہ بسراء

مسل نمبر 118044 میں اسد اللہ خان

ولد سہیل اقبال خان قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الجمال نصرت آباد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 ستمبر 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد اللہ خان گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد ادریس گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین ولد طالب حسین

مسل نمبر 118045 میں انیسہ نعمان

زوجہ محمد نعمان قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-12 بیوت الحمد کوارٹر ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/10,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیسہ نعمان گواہ شد نمبر 1 تصور شہزاد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد ولد منظور احمد

مسل نمبر 118046 میں امتہ الجمیل بینش

بنت احسان الٰہی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/21 دار الیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مارچ 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الجمیل بینش گواہ شد نمبر 1 عرفان الٰہی ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 احسان الٰہی ولد محمد صدیق

مسل نمبر 118047 میں سدرہ مختار

بنت مختار احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرور کالونی ٹوبہ روڈ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ مختار گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 118048 میں سمیرہ ارم

زوجہ طاہر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرور کالونی ٹوبہ روڈ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔جیولری گولڈ 0.5 تولہ 2۔حق مہر -/70,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرہ ارم گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 118049 میں آفرین بی بی

زوجہ ناصر حیات قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ خلیل ضلع خوشاب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔جیولری (حق مہر) 4 تولہ مالیتی -/1,72,000 پاکستانی روپے۔ 2۔زمین برقبہ 1 ایکڑ مالیتی -/3,00,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آفرین بی بی گواہ شد نمبر 1 ناصر حیات ولد محمد زمان گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد محمد زمان

مسل نمبر 118050 میں نیر سعید

ولد محمد سعید قوم ورک پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں والا ضلع خوشاب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نیر سعید گواہ شد نمبر 1 عمر دراز ولد محمد سلیمان گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر 109794 میں حمیدہ مسرت چغتائی

زوجہ محمد اکرم چغتائی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/2000 پاکستانی روپے۔ 2۔جیولری گولڈ 3 تولہ -/1,50,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ مسرت چغتائی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ادریس ولد مولانا محمد اسماعیل دیالگڑھی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چغتائی ولد غلام احمد

مسل نمبر 61064 میں نصرت بیگم

زوجہ ڈاکٹر نصر اللہ خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زمین (ترکہ والدین) 1.5 کنال Tharoh مالیتی -/3,00,000 پاکستانی روپے۔ 2۔جیولری گولڈ 2.5 تولہ مالیتی -/1,10,000 پاکستانی روپے۔ 3۔حق مہر مبلغ -/5,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد ظہیر احمد ولد فتح محمد گواہ شد نمبر 2 ماسٹر نصیر احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 38073 میں نسیم اختر

زوجہ محمد یوسف قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2011ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گھر (ترکہ خاوند) برقبہ 10 مرلہ بمقام دارالعلوم غربی ہادی حصہ 1/8 مالیتی -/2,50,000 پاکستانی روپے۔ 2۔ انویسٹمینٹ -/1,00,000 پاکستانی روپے۔ 3۔ کیش -/1,00,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 احمد ذکریا ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 115531 میں UTHMAN OSRALDO VILLEGAS

ولد Rogelio Villegas قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Woodige ملک امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 جنوری 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28,000 ڈالر سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Uthman Osraldo Villegas گواہ شد نمبر 1 Munawar Ahmad Khan s/o Niaz Ahmad Khan گواہ شد نمبر 2 Saiyed Burhan A s/o S.Allamuddin A

مسل نمبر 114552 میں IMRAN QAMAR

ولد Maqbool Ahmad قوم ہنجرا پیشہ بے روزگار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Klein Langheim ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08 اپریل 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ گھر برقبہ 5 مرلہ واقع محلّہ دارالنصر وسطی مالیتی -/15,00,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت Social A مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران قمر گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم طاہر ولد کریم الدین مبشر گواہ شد نمبر 2 ملک مشہود احمد ولد ملک محمود احمد

مسل نمبر 114487 میں TAYYABA TABASSUM

زوجہ Fareed Tabassum قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rothlein ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04 نومبر 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری گولڈ 54g مالیتی -/1890 یورو۔ 2۔ حق مہر مبلغ -/10,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tayyaba Tabassum گواہ شد نمبر 1 Kamran Ahmad s/o Abdul Rashid گواہ شد نمبر 2 Wasim Ahmad s/o Abdul Rashid

مسل نمبر 113086 میں ABAD ALI

ولد Duranay Khan قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kitzingen ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 جولائی 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abad Ali گواہ شد نمبر 1 Malik Mashood Ahmad s/o Malik Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2 Muhammad Tahir Ahmad s/o Muhammad Tufail

مسل نمبر 113059 میں SURAYYA BEGUM

زوجہ Muhammad Ilyas Arif Kharl قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stretton ملک آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 نومبر 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری گولڈ 134.45g آسٹریلین ڈالر۔ 2۔ گھر برقبہ 5 مرلہ واقع سانگلہ ہل مالیتی -/12,00,000 پاکستانی روپے۔ 3۔ حق مہر -/1,500 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9,200 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت پینشین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Surayya Begum گواہ شد نمبر 1 Muhammad Idrees Abid s/o Muhammad Ibrahim Shad گواہ شد نمبر 2 Tasneem Ahmad s/o Rasheed Ahmad Shad

مسل نمبر 112929 میں ANGELITA SHAFI

زوجہ Athar Shafi قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neu-Isenburg ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 ستمبر 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری گولڈ 7.5 تولہ مالیتی -/3,240 یورو۔ 2۔ حق مہر -/10,000 یورو وصول شدہ -/70 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Angelita Shafi گواہ شد نمبر 1 Sheikh Naeem Ullah s/o Sheikh Faiz Ullah گواہ شد نمبر 2 Munir Ahmad Qamar s/o Bashir Ahmad Kausar

مسل نمبر 112911 میں SHAHID IQBAL

ولد Ch.Nazeer Ahmad قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Salzbergen ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04 مئی 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320 یورو ماہوار بصورت Social A مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shahid Iqbal گواہ شد نمبر 1 Ata Ul Wadood Ahmad s/o Naseer Ahmad Nasim گواہ شد نمبر 2 Tahir Kareem s/o Muhammad Hussain Haider

مسل نمبر 111012 میں TARIQ HUBSCH

ولد Hadayatullah Hubsch قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 اپریل 2008ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tariq Hubsch گواہ شد نمبر 1 Mushtaq Malik s/o M.M Azeem گواہ شد نمبر 2 Kashif Mahmood s/o Sh.Mahmood A.Anwar

مسل نمبر 107591 میں FAAZAL HUSSAIN

ولد Ashiq Hussain قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 فروری 2011ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faazal Hussain گواہ شد نمبر 1 Azmat Ullah Chatha s/o Atta Ullah گواہ شد نمبر 2 Shahid Iqbal s/o Ahmed Hussain

مسل نمبر 117259 میں MUZAFFAR AHMAD NASIR

ولد Sultan Ahmad قوم ڈوگر پیشہ ملازمتیں عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mindelheim ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 دسمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/137 یورو ماہوار بصورت Social A مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muzaffar Ahmad Nasir گواہ شد نمبر 1 Rana Shafiq Ahmad s/o Muhammad Rafiq گواہ شد نمبر 2 Manaf Ahmad s/o Jameel Aahmad

مسل نمبر 118051 میں محمد عمران

ولد غلام قادر قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/TDA ضلع خوشاب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین برقبہ 13 کنال 9 مرلے مالیتی -/9,00,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں

تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران گواہ شد نمبر1 ساجد محمود ولد سلطان محمود گواہ شد نمبر2 زاہد محمود ولد سلطان محمود

مسل نمبر 118052 میں احسان قادر

ولد احمد حیات قوم...... پیشہ طالبعلم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا مجوکہ ضلع خوشاب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان قادر گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر2 سجاد احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118053 میں سجاد احمد

ولد بشیر احمد قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا مجوکہ ضلع خوشاب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42,000 پاکستانی روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر2 احسان قادر ولد احمد حیات

مسل نمبر 118054 میں محمد اطلس

ولد محمد افضل قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ رستم خان ضلع خوشاب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اطلس گواہ شد نمبر1 محمد یونس ولد رستم خان گواہ شد نمبر2 شہزاد اکرام ولد روستم خان

مسل نمبر 118055 میں ربیعہ احمد

بنت منور احمد خالد قوم گوندل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعہ احمد گواہ شد نمبر1 منور احمد خالد ولد بشیر احمد گوندل گواہ شد نمبر2 مبارکہ انور ندیم ولد بشیر احمد گوندل

مسل نمبر 118056 میں عبدالباسط مسعود

ولد عبدالکریم قوم اعوان پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گھر مالیتی -/45,00,000 پاکستانی روپے۔ 2۔ سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/36,00,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,70,000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالباسط مسعود گواہ شد نمبر 1 عطاء الواسع ولد عبدالباسط محمود گواہ شد نمبر2 مبارک انور ندیم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118057 میں محمد گل شیر ساجد

ولد ساجد حسین قوم...... پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانوالا ضلع شیخوپورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد گل شیر ساجد گواہ شد نمبر1 محمد جمشید ساجد ولد ساجد حسین گواہ شد نمبر2 سلامت علی باسط ولد محمد مالک

مسل نمبر 118058 میں بشریٰ بیگم

زوجہ رانا عبدالرحمان قوم راجپوت پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109/RB Workshop ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09 اگست 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری گولڈ 10 تولہ مالیتی -/4,50,000 پاکستانی روپے۔ 2۔ کیش ڈیپازٹ مالیتی -/15,00,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر1 آفتاب احمد ولد محمد اسلم سابر گواہ شد نمبر2 محمد شریف ولد نیامت خان

مسل نمبر 118059 میں رضیہ بیگم

زوجہ مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45/RB مڑھ ضلع ننکانہ صاحب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری گولڈ 2 تولہ مالیتی -/1,00,000 پاکستانی روپے۔ 2۔ حق مہر -/10,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر1 محمد منور ولد غلام قادر گواہ شد نمبر2 زبیر احمد اعوان ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 118060 میں بابر بلال

ولد مبارک احمد میلو قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر بلال گواہ شد نمبر1 محمد وقاص اکمل ولد محمد اکمل محمود گواہ شد نمبر2 یاسر بلال ولد مبارک احمد میلو

مسل نمبر 118061 میں رافع مجید

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رافع مجید گواہ شد نمبر1 فاران حسن ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر2 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 118062 میں جنید مظفر رانا

ولد مظفر رانا قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید مظفر رانا گواہ شد نمبر1 فاران حسن ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر2 محسن مقصود ولد مقصود احمد

مسل نمبر 118063 میں ہارون محمد

ولد الطاف محمود قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہارون محمد گواہ شد نمبر1 کامران محمود ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر2 الطاف محمود ولد غلام اللہ

مسل نمبر 118064 میں سبقت مہدی

ولد مہدی خاں قوم جٹ پیشہ تدریس عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhok Nawan Lok ضلع منڈی بہاؤالدین ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سبقت مہدی گواہ شد نمبر1 مبشر جاوید ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر2 ہارون رشید فرخ ولد رشید احمد

مسل نمبر 118065 میں صادقہ صبا

بنت ساجد مسعود قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صادقہ صبا گواہ شد نمبر1 محمد داؤد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر2 طارق محمود وڑائچ ولد ظفر علی وڑائچ

مسل نمبر118066 میں حافیہ نذیر

بنت نذیر احمد سندھی قوم رحمانی پیشہ طالبعلم عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹھانوالہ ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حافیہ نذیر گواہ شد نمبر1 نذیر احمد سندھی ولد قطب دین گواہ شد نمبر2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر118067 میں تہمینہ محمود

بنت ارشد محمود قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تہمینہ محمود گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد ولد ارشاد احمد گواہ شد نمبر2 احسان اللہ ولد حفیظ احمد بوٹا

مسل نمبر118068 میں مبشرہ احمد

بنت ارشد محمود قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ احمد گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد ولد ارشاد احمد گواہ شد نمبر2 احسان اللہ ولد حفیظ احمد بوٹا

مسل نمبر118069 میں احسان احمد

ولد محمد حنیف قوم انصاری پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسان احمد گواہ شد نمبر1 نبیل احمد ولد نعیم احمد گواہ شد نمبر2 عثمان احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر118070 میں نبیل احمد

ولد نعیم احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نبیل احمد گواہ شد نمبر1 احسان احمد ولد محمد حفیظ گواہ شد نمبر2 عثمان احمد ولد محمد حنیف۔

مسل نمبر118071 میں حسیب احمد

ولد نذیر احمد سندھی قوم رحمانی پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حسیب احمد گواہ شد نمبر1 نذیر احمد سندھی ولد قطب دین گواہ شد نمبر2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر118072 میں امۃ الحفیظ

زوجہ طارق محمود شاہد قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جیولری گولڈ 10 تولہ مالیتی-/5,00,000 پاکستانی روپے۔ 2۔حق مہر مبلغ-/12,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امۃ الحفیظ گواہ شد نمبر1 ذوالفقار احمد چوہان ولد غلام رسول چوہان گواہ شد نمبر2 محمد احمد ولد شریف احمد۔

مسل نمبر118073 میں طیبہ فاروق

بنت فاروق احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جولائی 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔بالیاں مالیتی-/4,500 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طیبہ فاروق گواہ شد نمبر1 ظفر اللہ خاں ولد محمد انور گواہ شد نمبر2 فاروق احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر118074 میں عافیہ فاروق

بنت فاروق احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔بالیاں مالیتی-/4,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عافیہ فاروق گواہ شد نمبر1 ظفر اللہ خاں ولد محمد انور گواہ شد نمبر2 فاروق احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر118075 میں سندس

بنت رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 270 کا چیلو ضلع میر پور خاص ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سندس گواہ شد نمبر1 احمد صادق ولد علی احمد عباسی گواہ شد نمبر2 وقاص احمد ولد فاروق احمد

مسل نمبر118076 میں مسرت شاہین

زوجہ محمد اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 18/RB Bhoru ضلع ننکانہ صاحب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر-/10,000 پاکستانی روپے۔2۔جیولری گولڈ 2 تولہ مالیتی ...... پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مسرت شاہین گواہ شد نمبر1 کامران نواز ولد محمد نواز بھٹی گواہ شد نمبر2 شرجیل احمد محمد اشرف

مسل نمبر118077 میں نصیر احمد بھٹی

ولد محمد ریاض قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر1 لقمان احمد ورک ولد عبدالغفار طاہر گواہ شد نمبر2 فیروز خان ولد نواز خان

مسل نمبر118078 میں مبشر احمد

ولد سردار محمد قوم گجر پیشہ زراعت عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chora Sing Wala ضلع ننکانہ صاحب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد گواہ شد نمبر1 انس احمد ولد ملک محمد اشرف گواہ شد نمبر2 سردار محمد ولد اللہ بخش

بقیہ از صفحہ 6: خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

(بیت) مبارک جا کے نماز ادا کیا کرتے تھے اور پھر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے ساتھ مل کے سیر پہ جاتے تھے۔ ان کے ساتھیوں میں اس زمانے کے جامعہ کے طلباء میں عثمان چینی صاحب، وہاب آدم صاحب وغیرہ شامل ہیں۔ مرحوم نے ستر کی دہائی کے ابتدائی عرصے تک یمن میں بطور (مربی) کام کیا لیکن جب یمنی حکومت انگریزی حکومت سے آزاد ہوئی تو یمن میں کمیونسٹ پارٹی کی حکومت آئی جس نے ہر قسم کی مذہبی سرگرمیوں پر اور (دعوت الی اللہ) پر پابندی لگا دی۔ اس وجہ سے جماعت نے آپ کو جماعتی سرگرمیاں منقطع کرنے کی ہدایت کی۔ تاہم آپ جماعت کے انتظامی اور مالی امور سرانجام دیتے رہے۔ جمعہ اور عیدین کی نمازیں آپ عدن یونیورسٹی کی (بیت) میں پڑھایا کرتے تھے۔ یونیورسٹی کی یہ (بیت) ایک احمدی کی ملکیت تھی۔ ان کی وفات کے بعد ان کے اہل خانہ نے (بیت) واپس ان کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا تو شبوطی صاحب مرحوم نے (بیت) تو ان کے خاندان کو دے دی جو احمدی نہیں تھے اور اپنا گھر (بیت) کے لئے پیش کر دیا۔ پھر وہاں نمازیں ہوتی رہیں۔ آپ جماعت سے کوئی خرچ نہیں لیا کرتے تھے۔ ساری جماعتی ضروریات اپنی جیب سے پوری کیا کرتے تھے۔ جماعتی بجٹ سے کچھ نہ لیتے۔ سارا چندہ بغیر کسی کٹوتی کے مرکز بھجوا دیتے بلکہ ابتدائی (مربیان) کو ربوہ میں پلاٹ الاٹ ہوئے تھے تو مرحوم شبوطی صاحب نے جو پلاٹ ان کو الاٹ ہوا وہ بھی جماعت کو دے دیا تھا۔ جس طرح میں نے وہاب آدم صاحب کے بارے میں بتایا تھا کہ انہوں نے بھی جماعت کو دے دیا تھا۔ مرحوم نے اپنی اولاد میں خلافت اور جماعت کی محبت پیدا کی۔ بہت محبت کرنے والے انسان تھے۔ یہاں بھی ایک دفعہ آئے ہیں۔ مجھے ملے ہیں۔ اپنے رشتہ داروں سے خواہ وہ احمدی ہوں یا غیر (از جماعت) صلہ رحمی کرنے والے تھے۔ باقاعدہ ان سے ملاقات میں تعلق رکھتے تھے۔ پسماندگان میں سیدہ نسرین شاہ صاحبہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور بارہ پوتے پوتیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ ان کے ایک بیٹے کینیڈا میں ہیں اور ناصر احمد صاحب یہاں یوکے میں ہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کے بچوں کو بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سانحہ پشاور

درد دل میں اتر گیا ہے آج
سانحہ جو گزر گیا ہے آج

قتلِ طفلاں مرے دکھی دل پر
چھوڑ کر اک اثر گیا ہے آج

رنگ لائے گا خون یہ اک دن
جو زمیں پر بکھر گیا ہے آج

یہ درندے بھی کر نہیں سکتے
یہ جو انسان کر گیا ہے آج

ننھے پھولوں کو یوں مسل ڈالا
سارا ماحول ڈر گیا ہے آج

یہ حقیقت ہے ظالموں کا ضمیر
پہلے سویا تھا مر گیا ہے آج

یہ وہ جن ہے جو نکلا بوتل سے
پھیل اب ہر نگر گیا ہے آج

جلد اس کو پکڑ میں لے یارب
یہ بہت اب بپھر گیا ہے آج

آنسوؤں میں یہ ڈھل گیا ہے درد
روتا روتا ظفرؔ گیا ہے آج

مبارک احمد ظفرؔ

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پر کریں)

۞ نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔ اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔ کسی سرکاری دفتر میں ایسا کام ہو جہاں ازدواجی حیثیت کو ظاہر کرنا ہو جیسے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے یا کسی ایمبیسی کا کیس ہو اسی نکاح فارم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جہاں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہوگئی ہے وہاں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کو پُر کریں۔ اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) برتھ سرٹیفکیٹ/شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔ خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھا جائے۔ جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔ کالی سیاہی استعمال کی جائے۔ کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔ اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پر کر لیا جائے۔ تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچا سکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی کسی بھی قسم کی تبدیلی از خود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔ اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔ جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تا کہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جا سکے۔ اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگر کسی معاملے میں کوئی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔ نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کر کے راہنمائی لی جا سکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

UPS کی بیٹری کی لائف
کیسے بڑھائی جاسکتی ہے

بڑھتی ہوئی لوڈشیڈنگ لوگوں کی پریشانی کا باعث بن رہی ہے۔بعض اوقات 12-14 گھنٹے تک لوڈشیڈنگ ہوجاتی ہے اس کیلئے UPS کا استعمال بڑھتا جارہا ہے۔UPS میں اہم چیز بیٹری ہوتی ہے۔جس کو 2-1 سال میں تبدیل کرنا پڑتا ہے اور یہ بیٹری بہت مہنگی ہوتی ہیں۔لیکن ذرا سی کوشش سے بیٹری کی لائف زیادہ کی جاسکتی ہے۔یونان میں اس طریقہ کو کئی سالوں سے استعمال کیا جارہا ہے۔اوراس کے لئے زیادہ خرچ بھی نہیں کرنا پڑتا۔اس کے لئے صرف دو چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

1-Epsom Salt یا میگنیشم سلفیٹ
2-ڈسٹلڈ واٹر

یہ دونوں چیزیں کسی بھی کیمیکل کی دکان سے آسانی سے مل جاتی ہیں۔

2/3 کپ Epsom Salt کو 2 کپ ڈسٹلڈ واٹر میں اتنا گرم کریں کہ سالٹ اس میں حل ہو جائے۔بیٹری کو UPS سے علیحدہ کریں اوراس کے ڈھکن کھول کر اس میں سالٹ کا محلول برابر مقدار میں شامل کردیں۔ڈھکن بند کرکے چارجنگ پر لگادیں۔

ایک ہفتہ انتظار کریں۔بیٹری کی حالت آہستہ آہستہ بہتر ہونی شروع ہوجائے گی۔سیل پر سے سلفیٹ کی تہہ آہستہ آہستہ کم ہونی شروع ہو جائے گی اور بیٹری 10-8 دن میں اچھی پرفارمنس دینی شروع کردے گی۔یہ سالٹ کسی بھی کیمیکل سٹور سے بآسانی خریدا جاسکتا ہے۔

(مرسلہ: مکرم ساجد سلطان احمد صاحب)

www.wonderfulengineering.com

دنیا کی سب سے چھوٹی الیکٹرک بائیک

امریکی کمپنی نے دنیا کی سب سے چھوٹی بائیک تیار کی ہے جو 15 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑ سکتی ہے۔اس کا حجم ایک بریف کیس جتنا ہے۔یہ بائیک 3 گھنٹے میں چارج ہوجاتی ہے اور ایک بار چارج ہونے کے بعد 20 میل کا سفر طے کرسکتی ہے۔اس میں ایک اضافی USB پلگ بھی موجود ہے جس کے ذریعہ بیٹری کو کمپیوٹر سے بھی چارج کیا جاسکتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 24 اکتوبر 2014ء)

نیا سال مبارک ہو
موسم سرما کی گرما گرم سیل
لیڈیز جینٹس اور بچوں بچیوں کے جوگر پر سیل کا آغاز مورخہ 7 جنوری 2015ء سے
مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ

روزنامہ الفضل کے خریداران توجہ فرمائیں

روزنامہ الفضل خریداران کو باقاعدگی سے بھجوایا جارہا ہے۔قارئین اطلاع دیں کہ کیا آپ کو باقاعدگی سے الفضل مل رہا ہے۔اگر نہیں مل رہا تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں جس پر آپ کو الفضل مل سکے۔الفضل کی خریداری چٹ پر چندہ کی میعاد درج ہوتی ہے۔آپ اس چٹ کو ملاحظہ فرماویں اور اپنا چندہ خریداری جلد از جلد ارسال فرماویں۔بصورت دیگر وی پی بھجوائی جائے گی۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,
Sheets &Coil
JK STEEL
Lahore

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوان محمود ربوہ
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک باعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@gmail.com

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔شوگر۔بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم اے)
فون 047-6211510
0344-7801578
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
احباب جماعت کو نیا سال مبارک ہو
اٹھوال فیبرکس
مرینہ وول، چکن، بریزہ، لیلن، اتحاد، کی، بی، پرنٹ کاٹن، لیلن 2P
نیز ریڈی میڈ بوتیک کی تمام ورائٹی پر سیل سیل سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

خوشخبری
ٹاپ برانڈز ڈیزائنرز سوٹ
فور سیزن دستیاب ہیں
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ربوہ فون شوروم: 047-6213961

سالہاسال سے آزمودہ
برین ٹانک
(گھر کے ہر فرد کیلئے)
کمزوری یادداشت کیلئے حیرت انگیز شہرہ آفاق ٹانک
قیمت فی ڈبی 250/- روپے (مکمل کورس 6 ڈبیاں)
طالب علموں، دماغی تخلیقی کام کرنے والوں کیلئے نابغہ روزگار ٹانک
نوٹ: دواخانہ ہذا کی مکمل مفید معلوماتی فہرست ادویات بذریعہ خط، ٹیلی فون Email مفت طلب کریں۔
جان یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چوک بیت المہدی)
فون دواخانہ: 047-6213149 موبائل: 0301-7964849
Email:atanasir1915@gmail.com

Lets Fly Air International
پوری دنیا کے لئے Domestic اور International ٹکٹس Reservation کی سہولت
اور ہر طرح کی ٹکٹس کی Reconfirmation کی سہولت موجود ہے۔
دنیا کے تمام ممالک کے لئے Hotel Booking اور Health Insurance کی جاتی ہے
Toefl, Ielts, City and guids (Esol) کی رجسٹریشن کی سہولت میسر ہے۔
نیز Deawoo Express کی ٹکٹس دستیاب ہیں۔
College Road, Near Aqsa Chowk (Rabwah)
0336-5004501, 0334-6204170, 047-6211528-29
Email:letsflyair@hotmail.com

Study in
USA
&
→ Without & With IELTS
==========
→ After study Get P.R (Only With IELTS or O-Level English)
*Wichita State University
*Wright State University
*Algoma University
*University of Manitoba
*The University of Winnipeg
*University of Windsor
* Georgian College
*Humber College Toronto
*University of Fraser Valley
*Niagara College

Student can contact us from any city & any country
67-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan
042-35177124/0302-8411770/0331-4482511
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com / Skype counseling.educon
EC
Education Concern®

ربوہ میں طلوع وغروب۔6 جنوری

طلوع فجر	5:42
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	5:21

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6 جنوری 2015ء

1:30 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2009ء
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2009ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	گلشن وقف نو
2:10 pm	سوال وجواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جنوری 2015ء (سندھی ترجمہ)
11:20 pm	گلشن وقف نو

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

خدا کے فضل ورحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا
سونے کے زیورات کے جدید اور اعلیٰ منفرد ڈیزائن
گولڈ پیلس جیولرز
بلڈنگ ایم اے سی اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: طارق محمود اظہر
03000660784
047-6215522

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا باعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی
0300-9488447
042-35301547,35301548
042-35301549,35301550
E_mail:umerestate786@hotmail.com

FR-10